لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذو الفقار

Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۴۳ھ مطابق ۸ دسمبر ۱۹۲۴ء | جلد ۳۶

فہرست مضامین

نمبر سلسلہ	خلاصہ مضمون	تعداد صفحات
۱	بابت منظوری ایزادی عبارت در آئین جاریہ -	۱و۲و۳
۲	بابت منظوری رخصت تحویلداران تحصیلات (۱) اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر	۳
۳	تقرر نیاز بہادر خاں و رواج جمادی الاول -	۴
۴	رخصت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل -	،،
۵	تبادلہ ڈاکٹر احمد علی خاں و محمد حسین خاں -	،،
۶	برخاستگی و انعام پولیس -	۴
۷	اشتہار ڈگری حسن لال احمد -	۵
۸	اشتہار ضیاء الدین احمد -	۵
۹	اعلان کتب جدید الطبع	،،
۱۰	نقشہ نرخنامہ اجناس و نقشہ حیات و ممات	ضمیمہ

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۲۶ نومبر ۱۹۲۴ء

کاغذات ملاحظہ ہوئے. بموجب صراحت رپورٹ صاحب ریونیو سکریٹری بہادر دفعہ (۲۲۹) آئین حادیہ مین عبارت مندرجہ ذیل بڑھایا جانا منظور ہے۔

"و اور بحالت تعین ادا و تراضی اضافہ یا تخفیف یا تغیر و تبدل نقدی و نبائی کا عملدرآمد کاغذات مال مین کرا دیا جائے"

مثل بغرض اجرائے احکام صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔
تحفظ آمدنی رجسٹری کے متعلق حسب تحریر صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر علیحدہ روبکار جاری کر دیا گیا۔ فقط ۹ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء

دستخط [illegible]

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میر سامان

جناب عالی

بغرض انسداد اخفائے نکاسی بیشتر مولوی عبدالغفور صاحب سابق مدارالمہام کے عہد سے بحکم ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۹ء یہ طرز عمل تھا کہ مستاجران جو اضافہ خفیہ اور تغیر تبدل نقدی و بٹائی خود ہی کر لیتے تھے۔ جب کسی طریقہ پر سرکار میں اسکی اطلاع ہو جاتی تھی یا مستاجر کاشتکار پر اثر ڈالنا چاہتے تھے اور اطلاع کرتے تھے تو ذریعہ سررشتہ بندوبست اشاعت فیس رجسٹری مع تاوان، دوگونہ سہ گونہ مستاجران سے وصول ہو کر اس رقم اضافہ یا تغیر تبدل کا عملدرآمد کاغذات مال میں جلد ہو جاتا تھا اور رقم فیس رجسٹری صیغہ رجسٹری میں سیاہہ ہو جاتی تھی۔ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء میں صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر نے اس بنیاد پر کہ آئین عامہ میں دفعہ ۲۲ خلاف ورزی دفعہ ۲۲۹ کا چارہ کار موجود ہے باجرائے روبکار بانداد گزشتہ وصول فیس رجسٹری و تاوان کی ممانعت فرما دی۔

آئین عامہ کی دفعہ ۲۲ کا مضمون یہ ہے (بلا تصدیق و رجسٹری تحصیلدار یا صدر رجسٹرار کے رد و بدل شرح لگان یا قسم لگان میں یعنی بٹائی سے نقدی یا نقدی سے بٹائی اور اضافہ یا تخفیف شرح لگان میں کوئی مستاجر بطور خود نہیں کر سکتا بشرطیکہ اراضی بٹائی دس بیگہ خام اور نقدی کی صورت میں لگان سالانہ سے زائد نہ ہو تصدیق گرداور قانون گو کی کافی ہوگی۔ اور ایسے معاہدے بکم اپریل سے ۳۰ مئی تک مکمل ہو جائیں گے) اور اسکی تعریف و تحریص کے متعلق دفعہ ۲۲۹ آئین عامہ جس کا مضمون یہ ہے (اگر کوئی مستاجر خلاف دفعہ بالا عمل کرے گا تو لزم مدول حکمی کا ہوگا اور ٹھیکہ فسخ کیا جائیگا) چونکہ دفعہ ۲۲۹ آئین عامہ زیادہ سخت تھی غالباً اسی سبب سے مدارالمہام صاحب سابق نے بجائے اسکے کہ اسکی پابندی کی جائے بحکم ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۱۹ء فیس رجسٹری حسب مناسب معہ تاوان وصول کرنے کا عمل جاری کیا اور اسکو زیادہ مناسب تصور کیا۔

پھر جو اسکے ذریعہ چٹھی نمبر ۲۲ مورخہ نومبر سنہ ۱۹۱۵ء مضمون دفعہ ۲۲۹ آئین عامہ میں جو ترمیم کی منظوری بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم سے حاصل کی اسکی بعد اب مضمون ذیل آئین عامہ کے دفعہ ۲۲۹ کا ہے (مستاجر لزم مدول حکمی کا ہوگا۔ یا دو سو روپیہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ یا ٹھیکہ فسخ کیا جائیگا) اس ترمیم سے سختی تو ضرور رفع ہو گئی۔ اور ٹھیکہ فسخ کرنے کی سزا میں چنداں دقت بھی نہیں لیکن اگر جرمانہ کی سزا تجویز ہو کر اس کا نفاذ ہو تو بعد نفاذ اس سزا کے جو اضافہ یا تبادل یا تخفیف کا کاغذات سرکاری میں عملدرآمد کیا جائے یا نہیں۔ اگر اندراج کر دیا جائے تو تمام دقتیں رفع ہوتی ہیں کیونکہ (اضافہ و تخفیف و تبادل لگان کا عملدرآمد قانوناً بصورت ہائے ذیل ہوتا ہے۔ عدا عدالتی حکم سے موافق دفعہ ۱۳۱ و ۱۳۲ دستور عامہ۔ عدا تراضی باہمی سے موافق دفعہ ۱۵۱ و ۱۵۵ دستور عامہ۔ اضافہ کے لئے خواہ کتنی ہی آراضی ہو رجسٹری لازمی ہے۔ اور تبادل کے واسطے دس بیگہ خام یا [illegible] سالانہ لگان تک تصدیق گرداور کافی رکھی گئی ہے) جب ان صورتوں میں سے کوئی صورت نہوتی ہو اور مستاجر کا اضافہ لینا کاشتکار کا اضافہ ادا کرنا ثابت ہو جائے۔ اور کاشتکار باقاعدہ تصدیق سے گریز کرتے ہوں تو سوائے اس کے چارہ نہیں کہ بعد نفاذ سزائے جرمانہ عملدرآمد کرا دیا جائے۔ کیونکہ اگر باقاعدہ وصول اضافہ کی کارروائی کو کالعدم کر دیا جائے تو نکاسی گھٹ جانے کی حالت میں مستاجر درخواست کرے گا کہ ٹھیکہ نہیں چل سکتا گاؤں خام کر لیا جائے۔ اس صورت میں خام کرنے کی حالت میں جب جدید بندوبست ہوگا تو نئے مستاجر کو کاشتکار بہ تراضی اضافہ نہ دینگے اور نالش [illegible] میں ایسی مقدار کا اضافہ نہیں آئے گا جس کا تراضی میں باہمی طور پر ہو جاتا ہے۔ اگر دفعہ ۲۲۹ میں سزائے جرمانہ دو سو روپیہ تک کے بعد یہ الفاظ اور بڑھائے جائیں (عملدرآمد اضافہ یا تخفیف یا تغیر تبدل نقدی بٹائی بحالت تنقیح ادائے و تراضی کاغذات مال کرا دیا جائے) تو یہ تمام دقتیں رفع ہو جائیں گی۔ گو یہ ضرور ہے کہ فیس رجسٹری کا کسی قدر نقصان اس شکل میں واقع ہوگا لیکن نظام صیغہ مال پر جو خراب اثر ہو رہا ہے وہ اس کے موازنہ میں زیادہ لائق لحاظ ہے۔ بیشتر جو صورت فیس تاوان کی تھی اس میں برابر بصیغہ رجسٹری فیس سیاہہ ہوتی تھی جو اعلیٰ حاکم رجسٹری کے حکم سے مسدود ہوئی۔ نوٹ کمیٹی میں شامل ہے ان معاملات کی گیارہ مثلیں اس وقت زیر تجویز اس وجہ سے متعلق ہیں جو ان کاغذات کے ساتھ ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔ آدمری + ترپت پور + ٹنڈولی
احمد نگر + احمد آباد + آنڈرا + آنڈری +
کھڑی جنگلی + کیشو نگلی + بسواڑہ + کوٹیلا +
ممکن ہے کہ اور بھی اسی شکل اس کے متعلق ترتیب پائیں لہذا اجمالاً کاغذات و بلاغ حضور ہیں اس بارے میں

کمیٹی سکریٹریز سے بھی مناسب رائے لے لی جائے اس کے بعد حکم صادر فرمایا جائے -

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر
۱۰ر اپریل ۱۹۱۸ء

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۲۶ر نومبر ۱۹۲۳ء

رام سروپ تحویلدار تحصیل ٹانڈہ من ابتدا ۱۰ر لغایت ۲۵ر جون ۱۹۲۳ء بلا اطلاع تحصیل غیر حاضر ہوگیا - بعدہ دو یوم کے منظوری رخصت سے منجودگان خزانہ نے تحصیل کو اطلاع دی - چونکہ خزانہ تحصیل دو یوم بند رہا اس بنا پر تحریر مفصل صاحب ریونیو سکریٹری بہادر بربنائے رپورٹ نائب تحصیلدار ٹانڈہ بابت مسدودی طریقہ مجریہ حال رقمزدہ ۲ر جون ۱۹۲۳ء بنظر حرج کار سرکار و اجرائے طریقہ سابقہ پیش ہونے پر صاحب فائننشل سکریٹری بہادر سے دریافت ہوکر یہ امر طے ہوگیا کہ تحویلداروں کی درخواستیں اول تحصیلداران کے پاس گزرینگی اور منظوری رخصت کے لئے صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے اجلاس مین آئینگی اور اجلاس صاحب موصوف سے بغرض انتظام تقرر عوض وغیرہ صاحب فائننشل سکریٹری بہادر کی خدمت مین روانہ ہوا کرینگی تاکہ دکان خزانہ سے انتظام ہوجائے - بہرحال منظوری رخصت تحویلداران اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر سے ہوا کریگی - احکام ضابطہ صدر سے جاری ہوں -

دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

ملخص حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

تقرر

۴ر دسمبر ۱۹۲۳ء

حسب رپورٹ صاحب فائننشل سکریٹری بہادر - نیاز بہادر خان سابق اہلمد سررشتہ آڈٹ کا تقرر بجائے درگا پرشاد بمشاہرہ عہ روپیہ ماہوار آڈٹ مین اور راج بہاری لال کا تقرر بعہدہ انگلش کلرک بمشاہرہ پچیس عہ روپیہ ماہوار دفتر فائننشل سکریٹری بہادر مین منظور فرمایا گیا -

ملخص احکام اجلاس صاحب ہوم سکریٹری بہادر

رخصت

۳ر دسمبر ۱۹۲۳ء

حسب منشاء تحریر صاحب چیف سکریٹری بہادر - سید علی اکبر اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ چنگی کی رخصت پندرہ ۱۵ یوم بسلسلہ رخصت سابقہ منظور کی گئی -

تبادلہ

۰ر دسمبر ۱۹۲۳ء

حسب تحریر اسسٹنٹ سرجن صاحب - ڈاکٹر احمد علی خان متعینہ شفاخانہ ٹانڈہ و ڈاکٹر محمد حسین متعینہ شفاخانہ صدر کا باہمی تبادلہ یکم دسمبر سنہ حال سے منظور کیا گیا - اور اسی تاریخ سے محمد عبداللہ کمپونڈر شفاخانہ ٹانڈہ کا پانچ روپیہ ماہوار الاونس مسدود ہوا -

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

یکم دسمبر ۱۹۲۳ء

یہ کاغذات پیش ہوئے - نوٹ حاکم صاحب صدر معروضہ ۲۲ر نومبر سنہ حال ملاحظہ ہوا - ضیاء الدین عرائض نویس نے تحصیلدار صاحب بلاسپور کی شکایت مین درخواست لکھی مخبر کا پتہ درخواست مین نہین لکھا - اور اخذ جواب پر بیان لکھایا ہے کہ مین نہین جانتا کہ مخبر کون شخص تھا جسنے عرضی لکھوائی تھی کہ بوڑھا تھا یا جوان - نہ عرائض نویس نے اپنا نام عرضی مین لکھا -

آج ایک سند عرائض نویسی بھی طلب کرکے ملاحظہ کی گئی۔ سند مین صاف الفاظ ہین کہ سوائے نفس مطلب کے مضامین زائد خارج از معاملہ و فضول نہ لکھے جائین، لیکن عرائض نویس نے اس شرط کی پابندی نہ کی۔ اور ایک پرگنہ کے حاکم کی شکایت مین درخواست لکھدی۔ اس قسم کی عرضیون کا سلسلہ ترقی پر ہے اور انکے انسداد کی ضرورت ہے۔ ایک ماہ کیواسطے جو عرائض لکھنے کا کام ضیاء الدین سے نہ لینے کی بابت حاکم صاحب صدر نے تجویز کیا ہے وہ سزا کم ہے۔ ایسے شخص کے پاس سند عرائض نویسی رہنا مناسب نہین ہے۔ بنظر مناسب حکم ہوا کہ ضیاء الدین عرائض نویس برخاست کیا جائے سند عرائض نویسی ضبط کیجائے۔ برائے اجراء احکام کاغذات بخدمت حاکم صاحب صدر مرسل ہون۔ جسقدر اسٹامپ ضیاء الدین عرائض نویس کے پاس ہون وہ حسب ضابطہ دوسرے عرائض نویس کو قیمتاً دیدیے جائین۔

نقل حکم اجلاس صاحب فائننشل سکرٹری بہادر

اضافہ

۶ دسمبر ۱۹۲۳ء

حسب یادداشت بخشی صاحب فوج منشی لال الہ پرشاد شیٹ کی موجودہ تنخواہ مین بلحاظ ہوشیاری و مستعدی دو روپیہ ماہوار اضافہ منظور کیا گیا۔

۸ دسمبر ۱۹۲۳ء

حسب رپورٹ دیوانصاحب صدر منشی ضیاء الکبیر اہلمد خزانہ کی موجودہ تنخواہ مین بوجہ حسن انجام خدمات دو روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہوا۔

علمی ذخیرہ

اعلیحضرت خلد اللہ ملکہ کے حکم سے کتب ذیل تالیف ہوکر طبع ہوگئی ہیں ایسا ذخیرہ مشکل سے ہاتھ آتا ہے اس نادر موقع سے مزہ و فائدہ اُٹھائیے خود بھی خرید فرماکر پڑھیے اور احباب کو بھی دکھائیے۔

قول شافی ۔ یہ حدیث کی مشہور کتاب کافی کا اُردو ترجمہ ہے اس کی عمدگی اس کے نام سے ظاہر ہے جلد دوم کا پہلا حصہ چھپ چکا ہے قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف .... ے ر

التوحید ۔ یہ کتاب جامع حامدی کی جلد اول کا پہلا حصہ ہے۔ اس میں خداوند عالم کے وجود و اُس کی توحید اور صفات سے مفصل بحث کی گئی ہے اس کی قیمت بھی علاوہ محصول ڈاک .... ے ر

خصائص معاویہ ۔ یہ کتاب حصہ چہارم جلد اول کتاب جامع حامدی کے ملحقات میں ہے جو دراصل محمد بن عقیل اشعری کی مشہور کتاب نصائح کافیہ کا ترجمہ ہے۔ بعض مطالب کا اس میں اضافہ کیا گیا ہے قیمت علاوہ محصول ڈاک .... صہ ر ہے

جس قدر نسخے مطلوب ہوں درخواست منتظم صاحب کتب خانہ کی خدمت میں ارسال فرمائیے۔

(ذوالفقار حسین مہتمم تالیفات ریاست رامپور)

سرکاری پریس ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا

نقشہ گوشوارہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور - ماہواری ستمبر ۱۹۲۴ء

نام مقام	تفصیل پیدائش: مرد مسلمان	مرد ہندو	عورت مسلمان	عورت ہندو	میزان	تفصیل مذہب مسلمان	تفصیل مذہب ہندو	تفصیل فوتی: ایک سال سے ۵ سال تک مرد	ایک سال سے ۵ سال تک عورت	۵ سال سے ۱۲ سال تک مرد	۵ سال سے ۱۲ سال تک عورت	۱۲ سال سے زیادہ مرد	۱۲ سال سے زیادہ عورت	میزان مرد	میزان عورت	تفصیل مذہب مسلمان	تفصیل مذہب ہندو	تفصیل امراض: ہیضہ	چیچک	تپ	متفرق	مارگزیدہ	دیگر درندہ جانوروں	طاعون	از خانہ نمبر ۱۹ لغایت خانہ نمبر ۲۵	کیفیت
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27
کوتوالی	28	13	19	9	61	47	22	14	18	5	1	12	11	3	23	31	23	5	3	0	46	0	0	0	54	
نا گنج	41	3	46	1	92	87	4	34	20	5	0	17	20	56	40	16	10	23	3	2	48	0	0	0	56	
حوالیہ شہر	0	0	6	11	34	15	19	4	4	1	1	3	4	8	9	6	11	0	0	17	9	0	0	0	18	
عظیم نگر	49	22	25	27	123	74	49	18	12	5	3	21	12	44	26	44	27	2	0	0	78	1	0	0	81	
شاہ آباد	23	39	19	48	129	46	88	15	20	3	3	12	15	30	38	14	51	0	6	0	92	2	0	0	98	
پٹوائی	11	48	12	99	170	23	137	11	12	10	7	13	20	34	33	34	33	0	0	0	67	0	0	0	67	
ملک	14	99	18	84	215	32	183	48	40	1	4	22	18	70	62	23	109	0	2	0	125	5	0	0	132	
بلاسپور	20	19	12	9	64	36	28	5	6	2	3	8	13	15	22	23	14	0	0	0	37	0	0	0	37	
کیمری	22	92	18	34	136	40	59	13	7	7	2	26	18	46	27	79	44	0	6	0	65	7	0	0	73	
سوار	15	14	16	12	61	32	29	10	9	0	0	8	18	18	27	27	18	0	0	0	43	1	1	0	45	
ٹانڈہ	28	20	18	71	87	46	41	7	7	3	1	13	8	23	19	17	22	1	2	0	32	20	0	0	39	
میزان	261	360	213	325	1129	363	795	108	130	44	19	155	184	365	323	338	342	31	20	19	715	31	1	0	699	

نقشہ اجناس ریاست رامپور من ابتدا ۸ دسمبر لغایت ۱۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۷ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۶۰۱ر		۶۰۱ر	۶۰۱ر	۷۱ر	۷۱ر	
نخود خالص	۹۱ر		۸۱ر	۸۱ر	۸۱ر	۸۱ر	
نخود کسہ آمیز	۹۰ر		۵۰۱ر	۵۱ر	۰	۹۱ر	
کسہ	۹۱ر		۵۰۱ر	۸۰۱ر	۰۰	۹۰ر	
ماش	۷۱ر		۷۱ر	۷۱ر	۷۱ر	۷۰۱ر	
مونگ	۷۱ر		۶۰۱ر	۰	۰	۷۱ر	
مکا	۵۰۱ر		۵۰۱ر	۵۰۱ر	۱۰۱ر	۹۰۱ر	
جئی	۸۱ر		۰	۷۰۱ر	۰	۱۱۱ر	
گوجئی	۵۱ر		۰	۰	۷۱ر	۹۱ر	
مسور	۷۱ر		۰	۷۱ر	۰	۸۱ر	
ارہر	۱۲۱ر		۰	۰	۰	۱۰۱ر	
برنج	۴۰۱ر		۴۰ر	۴۱ر	۰	۴۰۱ر	
روغن زرد	۰۰۱ر		۰۱ر	۰۱ر	۰۱ر	۰۱ر	
روغن سیاہ	۱ر۱ر		۱ر۱ر	۱۱ر	۲۱ر	۲۱ر	
روغن کنجد	۱۱ر			۲۱ر	۱۱ر	۱۱ر	
نمک سانبھر	۱۲۱ر		۱۰۱ر	۹۱ر	۱۰۱ر	۱۱ر	
نمک لاہوری	۶۱ر		۴۱ر	۵۱ر	۰	۷۱ر	
قند سیاہ	۰۶ر		۶۱ر	۵۰۱ر	۷۱ر	۷۰۱ر	
باجرہ	۱۸ر			۷۰۱ر	۰	۷۱ر	